اکائی: 2 مختلف النوع جملوں کے ترجمے

اکائی کے اجزاء	عناوین
2.1	تمہید
2.2	استفہامیہ جملوں کے ترجمے
2.3	حکمیہ جملوں کے ترجمے
2.4	شرطیہ جملوں کے ترجمے
2.5	تاکیدی جملوں کے ترجمے
2.6	تمیزیہ جملوں کے ترجمے
2.7	ظرفیہ جملوں کے ترجمے
2.8	حالیہ جملوں کے ترجمے
2.9	نمونۂ سوالات

2.1 تمہید

اس اکائی میں استفہامیہ، حکمیہ، تاکیدی، تمیزیہ، ظرفیہ اور حالیہ؛ان سات قسموں کے جملے مستقل عناوین کے تحت درج کئے گئے ہیں، اس کے علاوہ دوسری اکائیوں میں جو جملے اور عبارتیں آئی ہیں، وہ مختلف النوع ہیں، ان کی اس طرح تقسیم نہیں کی گئی ہے۔

اس اکائی میں جن سات قسموں کے جملے نقل کئے گئے، ان میں سے اکثر جملے "معلم الانشاء" سے ماخوذ ہیں، جس میں مؤلف نے قواعد کے تحت جملے ذکر کئے ہیں، ان جملوں کو پڑھنے اور مشق کرنے کے بعد متفرق انداز کے جملے بنانے میں ان شاء اللہ مدد ملے گی اور تدریجاً اس میدان میں آگے نکلا جاسکتا ہے۔

2.2 استفہامیہ جملوں کے ترجمے

جملے	ترجمے
کیا تمہارے والد دلی جارہے ہیں؟	أيذهب والدك إلى دهلي؟
کیا تم اس آدمی کو پہچانتے ہو؟	هل تعرف هذا الرجل؟
کیا تم دونوں درجہ سوئم میں پڑھتے ہو؟	أتقرآن في الصف الثالث؟
کیا خالد شہر میں رہتا ہے یا دارالاقامہ میں؟	أ يسكن خالد في البلد أم في دار الإقامة؟
کیا آپ چاول کھاتے ہیں یا روٹی؟	أ تأكل الرز أم الرغيف؟
آپ شام کے کھانے میں کیا کھاتے ہیں؟	ماذا تأكل في العشاء؟
محمود اپنے والد کو کیا لکھ رہا ہے؟	ماذا يكتب محمود إلى والده؟
زمین اور آسمان کو کس نے پیدا کیا؟	من خلق الأرض والسمأء؟
آسمان سے بارش کون برساتا ہے؟	من ينزل المطر من السماء؟
تم دونوں اپنے گھر کب جاؤگے؟	متى تذهبان إلى بيتكما؟
یہ لڑکیاں کہاں پڑھتی ہیں؟	أين تقرأ هؤلاء البنات؟
پہلے گھنٹہ میں کون سی کتاب پڑھتے ہو؟	أي كتاب تقرء في الحصة الأولى؟
تمہارے درجہ میں کتنی کتابیں پڑھائی جاتی ہیں؟	كم كتابا يدرس في صفك؟
دارالاقامہ میں کتنے طلبہ رہتے ہیں؟	كم تلميذا يسكن في دار الاقامة؟

اس کتاب میں کتنی مشقیں ہیں؟	كم تمرينا في هذا الكتاب؟
یہ جہاز کتنے دن میں جدہ پہونچے گا؟	في كم يوم تصل هذه الباخرة إلى جدة؟
کتنے گھنٹے میں تونے یہ کتاب پڑھی؟	في كم ساعة طالعت هذا الكتاب؟
کتنے روپے میں تونے یہ گھڑی خریدی؟	بكم روبية اشتريت هذه الساعة؟
کتنے دام میں میز بیچوگے؟	بكم ثمن تبيع الطاولة؟
کاغذ کس چیز سے (کا) بنایا جاتا ہے؟	من أي شيئ يصنع الورق؟
زمین کس چیز سے جوتی جاتی ہے؟	بأي شيئ تحرث الأرض؟
آپ لوگ اس وقت کہاں جارہے ہیں؟	أين تذهبون الآن؟
یہ گھر کس کا ہے اور اس میں کون رہتا ہے؟	لمن هذا البيت؟ و من يسكن فيه؟
کل مدرسہ سے تم دونوں کیوں غیر حاضر رہے؟	لم غبتما أمس من المدرسة؟
آپ لوگ کب تک مصر سے واپس آئیں گے؟	متى ترجعون من مصر؟
کتنے بجے تک میں تمہارا انتظار کروں؟	إلى أي ساعة انتظرك؟
کتنے سال سے تم اس گھر میں رہتے ہو؟	مذ كم عام تسكن في هذا البيت؟
کیا تم ہر روز غسل نہیں کرتے؟	ألا تغتسل/ تستحم كل يوم؟
ہاں! کیوں نہیں؟ میں ہر روز غسل کرتا ہوں	بلى ! أغتسل/ أستحم كل يوم.
کیا تم لوگ اپنے کپڑے خود نہیں دھوتے؟	ألا تغسلون ثيابكم بأنفسكم؟
نہیں، ہم لوگ کپڑے خود سے نہیں دھوتے ہیں؛ بلکہ دھوبی دھوتا ہے۔	نعم! لا نغسل ثيابنا بأيدينا بل يغسلها القصار
کیا تم دونوں اپنے والدین کا کہنا نہیں مانتے؟	ألا تطيعان والديكما/ ألا تمتثلان أمر أبويكما؟
کیوں نہیں، ہم ان کی واطاعت کرتے ہیں۔	بلى! نطيعهما/ نمتثل أمرهما.
کیا تم لوگ اپنے اساتذہ کا احترام نہیں کرتے؟	ألا تكرمون أساتذتكم / معلميكم؟
ہاں کیوں نہیں، ہم ان کا یقینی احترام کرتے ہیں۔	بلى! إنا لنكرمهم.
فاطمہ! کیا تو آج سبق نہیں پڑھے گی؟	يا فاطمة ! ألا تقرئين اليوم درسك؟
جی ہاں، میں چاہتی ہوں کہ اپنی خالہ کے گھر جاؤں۔	نعم! أريد أن أذهب إلى بيت خالتي.
کیا آپ آج مدرسہ نہیں گئے؟	ألم تذهب/ أما ذهبت اليوم إلى المدرسة؟
ہاں آج میں نے چھٹی لی ہے۔	نعم! حصلت اليوم إجازة.
کیا وہ بیمار رات بھر نہیں سویا؟	ألم يرقد/ أما نام ذلك المريض طول الليل.

ہاں، وہ تکلیف کی زیادتی سے رات بھر نہیں سویا۔	نعم/ لم يرقد لزيادة الألم.
کیا میں نے تم لوگوں کو دوپہر میں نکلنے سے منع نہیں کیا۔	ألم أنهكم/ أمنعكم عن الخروج في الظهيرة؟
کیوں نہیں، آپ نے واقعی منع فرمایا تھا؛ لیکن اس مرتبہ معاف فرمادیں۔	بلى! قد كنت نهيت لكن اصفح/ سامح في هذه المرة.
کیا تمہارے والد سفر سے واپس نہیں آئے؟	الم يقدم/ يرجع والدك من السفر؟
جی ہاں! اب تک واپس نہیں آئے۔	نعم ! لم يقدم إلى الآن.
کیا آپ کو میرا خط نہیں ملا تھا؟	أما وصلك خطابي؟
ہاں! کیوں نہیں؟ آپ کا خط واقعی ملا تھا۔	بلى! قد كان وصلني خطابك.
کیا تم نے پچھلے سال شام و عراق کا سفر نہیں کیا تھا؟	أما كنت سافرت/ رحلت إلى الشام والعراق في العام السالف؟
ہاں کیوں نہیں، میں نے پورے بلاد عربیہ کی سیاحت کی تھی۔	بلى! كنت سحت البلاد/ طفت الممالك العربية بتمامها.

۲ء۳ حکمیہ جملوں کے ترجمے

صبح سویرے اٹھو۔

قوموا في الصباح الباكر/ استيقظوا مبكرين.

چاق وچوبند رہ اور کاہلی چھوڑ۔

انشط واترك الكسل/ الفتور.

ماں باپ کا کہا مان اور ان کی عزت کر۔

امتثل أمر والديك/ أطع أبويك وأكرمهما.

فاطمہ! خاموش رہ اور میری بات سن۔

يا فاطمة اسكتي/ اصمتي واسمعي قولي.

گھر کی خادمہ جھاڑو دے اور برتن صاف کرے۔

لتكنس خادمة البيت ولتنظف الأواني.

تم عورتیں کھانا پکاؤ اور بچوں کو کھلاؤ۔

اطبخن الطعام وأطعمن الأولاد.

یہ لڑکیاں اب پردہ کریں۔

لتحتجب هؤلاء البنات الآن.

خدا کی نافرمانی (معصیت) سے بچو۔
اتقوا معصية الله تعالى.
اچھے لوگوں کی صحبت اختیار کرو۔
صاحب الأخيار/ جالس الصلحاء.
غریبوں پر ترس کھاؤ اور ان کی مدد کرو۔
ارحم الفقراء وانصرهم/ ارفق بالبؤساء وساعدهم.
تم دونوں سامان کی حفاظت کرو۔
احفظا المتاع/ حافظا على العفش.
تم لوگ مقالے لکھو اور میں تقریر کروں۔
اکتبوا المقالات ولأخطب.
محمود شعر پڑھے اور لوگوں کو سنائے۔
لينشد محمود ن الشعر وليسمع الناس.
وہ لوگ دشمن سے ہوشیار رہیں۔
ليحاذروا العدو/ ليكونوا من العدو على حذر.
کھیل میں اپنا وقت ہر گز ضائع نہ کرو۔
لاتضيعن وقتكم في اللعب.

تم دونوں ایک ساتھ ہر گز نہ کھیلو۔
لا تلعبان معا.
کوئی شخص اپنے بھائی کی ہر گز غیبت نہ کرے۔
لا يغتابن أحد أخاه.
وہ لوگ تمہارے کمرے میں ہر گز داخل نہ ہوں۔
لا يدخلن في غرفتكم.
اسراف سے بچو اور ہر گز فضول خرچی نہ کرو۔
تجنبوا الاسراف ولا تبذرن.
تم عورتیں اپنی بہنوں کا ہر گز مذاق نہ اڑاؤ۔

لا تسخرنان من أخواتكن.

تم میں سے کوئی اندھے شخص سے ہرگز مذاق نہ کرے۔

لا يسخرن/ لا يهزان أحدكم من الأعمى.

ہم میں سے کوئی شخص خدا کے سوا کسی سے ہرگز نہ ڈرے۔

لا يخافن/ لا يخشين أحد منا إلا الله.

جب تم وعدہ کرو تو ہرگز وعدہ خلافی نہ کرو۔

إذا وعدتم فلا تخلفن الوعد.

عائشہ! تو کسی سائل کو ہرگز نہ ڈانٹ۔

يا عائشة! لا تنهرن سائلا.

لوگوں کے ساتھ نرمی کا برتاؤ کرو اور ہرگز سختی نہ کرو۔

عاملوا الناس بالرفق ولا تعنفن بهم/ عليهم.

تم عورتیں ہرگز بے پردہ نہ نکلو۔

لا تخرجن بغير حجاب/ كاشفات.

ماں باپ کی خدمت کرو اور ان کے لیے اف نہ کہو۔

اخدموا الوالدين ولا تقولوا لهما اف.

یتیموں کے ساتھ حسن سلوک کرو۔

احسنوا إلى اليتامى/ اصنعوا المعروف إلى الأيتام.

غریبوں کی مدد کرو اور ان پر ظلم نہ کرو۔

ساعدوا الفقراء ولا تظلموهم.

تم دونوں دوپہر میں گھر سے باہر نہ نکلو۔

لاتخرجا من البيت في الظهيرة/وقت الحاجرة.

فاطمہ گڑیا سے کھیل اور چاقو سے نہ کھیل۔

يا فاطمة العبي بالدمية ولا تلعبي بالمبراء/ السكين.

اپنے بھائی کا عذر قبول کر۔

اعذر أخاك/ اقبل عذر أخيك.

فواحش کے قریب نہ جا۔
لا تقرب الفواحش.
خالد تو یہیں بیٹھ اور محمود بازار جائے۔
يا خالد اجلس هنا وليذهب محمود إلى السوق.
ہم میں سے ہر شخص مظلوموں کی مدد کرے۔
لينصر/ ليساعد كل واحد منا المظلومين.
وہ دونوں میرے معاملہ میں مداخلت نہ کریں۔
لا يتدخلا في أمري/ قضيتي.
تو لالٹین جلا میں کھڑکیاں کھولوں۔
أوقد المصباح ولأفتح الشبابيك.
کوئی طالب علم دوپہر کے وقت مدرسے سے باہر نہ جائے۔
لا يذهب طالب في الظهيرة خارج المدرسة.
سچ بولنے کی عادت ڈالو اور کبھی جھوٹ نہ بولو۔
اعتادوا الصدق ولا تكذبوا أبدا.

2.4 شرطیہ جملوں کے ترجمے

اگر پڑھنے میں محنت کروگے تو کامیاب ہوگے۔
إن تجتهد في التعلم تنجح.
اگر بروں کے ساتھ رہوگے تو تمہارے اخلاق بگڑ جائیں گے۔
إن تصحب الأشرار تفسد اخلاقك.
جو لوگوں کے ساتھ بھلائی کرتا ہے لوگ اس سے محبت کرتے ہیں۔
من يحسن إلى الناس/ من يصنع المعروف إلى الناس يحبوه.
جو بڑوں کی نصیحت پر عمل کرتا ہے وہ فائدہ اٹھاتا ہے۔
من يعمل بنصيحة الأكابر/ الكبار يستفد.
جو نیکی یا برائی کروگے اس کا بدلہ پاؤگے۔
ما تفعل من خير أو شر تجز به/ مهما تصنع من خير أو شر تنل مكافاته.
جو نیکی کروگے اس کا فائدہ تمہاری طرف لوٹے گا۔

ما تعمل من معروف/ بر يعد نفعه إليك.

چاہے وہ کتنا ہی تیز دوڑے مجھے نہیں پا سکتا۔

مهما يجر/ يعد مسرعًا لا يدركني.

جب گرمی آئے گی امراشملہ کا سفر کریں گے۔

متى يحل الصيف يسافر الأغنياء إلى شملة.

جب کبھی آپ دلی جائیں تو میں آپ کے ساتھ ہوں گا۔

أيان تذهب إلى دهلي أصحبك.

جہاں آپ قیام کریں گے وہاں میں قیام کروں گا۔

حيثما تقيم أقيم / تنزل أنزل.

جہاں آپ کہیں رہو اللہ تمہیں رزق دے گا۔

أينما تقيموا/ تسكنوا يرزقكم الله.

جس جگہ جاؤ قدرت کی کاریگری نظر آئے گی۔

أنى تذهبوا/ ترحلوا تنظروا صنعة الله.

جیسے کچھ تمہارے اخلاق ہوں گے لوگ اس کو جان لیں گے۔

مهما تكن اخلاقكم يعلمها الناس.

جو بیج زمین میں ڈالو گے وہی اگے گا۔

أي بذر تبذر في الأرض ينبت.

جب سورج نکلتا ہے تو تاریکی چھٹ جاتی ہے۔

متى تطلع الشمس تزول الظلمة/ يتبدد الظلام.

جو اپنی عزت آپ نہیں کرتا اس کی دوسرے لوگ بھی عزت نہیں کرتے۔

من لا يكرم نفسه لا يكرمه الناس.

جس کسی نے یہ مضمون لکھا ہے انعام کا مستحق ہے۔

من كتب هذه المقالة استحق الجائزة.

جو کچھ تمہیں استاد نصیحت کرے اس پر عمل کرو۔

مهما ينصح لكم استاذكم فاعملوا به.

علم جہاں کہیں ملے اسے اپنی گم شدہ دولت سمجھو۔

أينما وجد العلم فاعلموه/ فاحسبوه ضالة لكم.

جب کبھی کوئی وعدہ کرو تو اسے پورا کرو۔
أي وعد وعدتموه/ أي عهد اعطيتموه فاوفوه.
جب آپ سفر کریں تو مجھے اپنے ساتھ لے لیں۔
متی تسافر فاستصحبنی.
جو اللہ کی نافرمانی کرے اس کی اتباع نہ کرو۔
من يعص الله فلا تطعه.
اگر تم میری نصیحت پر عمل کروگے تو عنقریب فائدہ اٹھاؤگے۔
إن تعملوا بنصيحتي فسوف تنفعوا/ تستفيدوا.
اگر تو نے وعدہ خلافی کی تو اس سے پہلے بھی کر چکے ہو۔
إن تخلف الوعد فقدا خلفته من قبل.
اگر تو نے اپنے والدین کی نافرمانی کی تو وہ دونوں ہرگز تجھ سے راضی نہ ہونگے۔
إن تعق والديك فلن يرضيا عنك.
اگر تو نے میری بات نہ مانی تو عنقریب پچھتاؤگے۔
إن لم تمتثل أمري فسوف تندم.
جو اعتدال کے ساتھ خرچ کرے وہ بخیل نہیں ہے۔
من اقتصد في النفقة فليس ببخيل.
جس کو اللہ ہدایت نہ بخشے اس کو کوئی دوسرا ہدایت نہیں کر سکتا۔
من يضلل الله فلا هادي له.

2.5 تاکیدی جملوں کے ترجمے

میں اپنے وعدے کو یقیناً پورا کرتا ہوں۔
إنی لأفي بوعدي.
واقعی تم دونوں فصیح عربی بولتے ہو۔
إنكما لتنطقان بالعربية الفصيحة.
ہم لوگ آج سچ مچ دلی جا رہے ہیں۔
إنا لنذهب اليوم إلى دلهي.
محنتی لڑکے ضرور پاس ہوتے ہیں۔

المجتهدون من الطلبة لينجحون.

تم لوگ پڑھنے میں واقعی محنت کرتے ہو۔

إنكم لتُجِدّون في التعلم.

تم عورتیں اپنے شوہروں کی واقعی ناشکری کرتی ہو۔

إنكن لتكفرن العشير.

بروں کی صحبت بچوں کو واقعی خراب کردیتی ہے۔

صحبة الأشرار قد تفسد/ تغير الأطفال.

فحش کتابیں نوخیز طلبہ کے اخلاق کو یقینا متاثر کرتی ہیں۔

الكتب الماجنة قد توثرعلى أخلاق الناشئين/ الأحداث.

فاطمہ تو واقعی اچھا کھانا پکاتی ہے۔

يا فاطمة إنك لتجيدين/ لتحسنين طبخ الطعام.

تم دونوں مدرسہ پہونچنے میں ہمیشہ تاخیر ہی کرتے ہو۔

إنكما لتتاخران في الوصول إلى المدرسة على الدوام.

والدین اپنے بچوں کی واقعی خیر خواہی کرتے ہیں۔

الأبوان قد يسديان النصيحة/ قد ينصحان لأولادهما.

ہم لوگ آپ پر واقعی اعتماد کرتے ہیں۔

قد نعتمد عليك / إنا لنثق بك.

ہم دونوں بقر عید کی چھٹیوں میں ضرور گھر جائیں گے۔

لنذهبن إلى البيت في مسامحات/ إجازات عيد الأضحى.

تم لوگ میری ملاقات سے ضرور خوش ہوگے۔

لتفرحن بلقائي/ بزيارتي.

یہ مقدمہ عدالت میں ضرور پیش کیا جائے گا۔

لترفعن هذه القضية إلى المحكمة.

یہ دونوں لڑکے امتحان میں ضرور فیل ہوں گے۔

ليرسبن هذان الوالدان في الإمتحان.

آپ لوگ اس خبر سے یقیناً رنجیدہ ہوں گے۔
لتحزنن/ لتكئبن بهذ النبأ/ الخبر.
فاطمہ تو اس انعام سے ضرور خوش ہو گی۔
يا فاطمة لتفرحن/ لتبتهجن بهذه الجائزة.
بروں کی صحبت تمہارے اخلاق کو ضرور بگاڑ دے گی۔
صحبة الأشرار لتفسدن أخلاقكم.
تمہارے والدین اس بات سے یقیناً ناراض ہوں گے۔
ليسخطن والداكم بهذا الأمر.
تم لوگ دشمنوں سے ضرور جنگ کروگے۔
لتقاتلن/ لتحاربن أعدائكم.
یہ لڑکیاں امتحان میں ضرور کامیاب ہوں گی۔
هؤلاء البنات ليفزنان/ لينجحنان في الإمتحان.
تم عورتیں اپنے بچوں کو ضرور ادب سکھاؤ گی۔
لتؤدبنان أولادكن.
ہم لوگ پڑھنے میں ضرور محنت کریں گے تاکہ امتحان میں کامیاب ہوں۔
لنجتهدن في التعلم كى ننجح في الإمتحان.
ہم لوگ اپنے رب کی ہرگز نافرمانی نہیں کریں گے۔
لن نعصي ربنا.
میں چاہتا ہوں کہ تم کو کوئی قیمتی انعام دوں۔
أريد / أحب أن أعطيك جائزة ثمينةً.
تب میں بہت خوش ہوں گا اور پڑھنے میں ضرور محنت کروں گا۔
إذن أفرح جدا ولاجتهدن في التعلم.

کسی آدمی کی ہرگز مدح سرائی نہ کرو جب تک اس کا تجربہ نہ کرلو۔
لاتمدحن أحدا حتى تجربوه.
ہر روز صبح کو ضرور مسواک کیا کرو۔

استاكن كل صباح.

کسی کی کوئی چیز ہر گز نہ لو یہاں تک کہ وہ تم کو اس کی اجازت دے۔

لا تأخذن شئي أحد حتى يأذن لكم.

نہار منھ ہر گز چائے نہ پیو۔

لا تشربن الشاي على الريق/ قبل الفطور.

ہر روز صبح کو چہل قدمی کے لئے ضرور نکلو۔

اخرجن كل صباح للتفرج/ تمشين كل صباح.

تم لوگ ہر ہفتہ مجھے ضرور خط لکھا کرو۔

ارسلن إلى خطابا في كل أسبوع.

کھیل کے اوقات میں ضرور کھیلا کرو۔

العبن في اوقات اللعب.

خالد تو اپنے مہمان کے لئے ایک بکری ضرور ذبح کر۔

يا خالد ! إذبحن شاة لضيفك.

ہم میں سے ہر شخص محلہ کے مسکینوں کی ضرور مدد کرے۔

لينصرن كل واحد منا مساكين المحلة/ الحي.

ہم لوگ دو دو آدمیوں کو ضرور پڑھنا سکھائیں۔

ليعلمن كل واحد منا الرجلين.

محمود! تو ہر روز ضرور مسواک کیا کر۔

يا محمود! استاكن كل يوم.

تم دونوں عربی زبان ضرور سیکھو۔

تَعَلَّمانِّ اللغة العربية.

ہر روز قرآن مجید کی ضرور تلاوت کرو۔

اتلون القرآن كل يوم.

فاطمہ! تو اپنے والدین کی ضرور خدمت کر۔

يا فاطمة! إخدمن والديك.

یہ لڑکیاں اب ضرور پردہ کریں۔

لتحتجبن هؤلاء البنات الآن.

یہ بچے اب ضرور نماز پڑھا کریں۔

ليصلين هؤلاء الأولاد الآن.

مجبور و پریشان حال لوگوں کی ضرور خبر گیری کرو۔

تعهدن المضطرين والمضطربين.

حق بات کہو اگرچہ اس میں کوئی بڑا خسارہ ہی کیوں نہ ہو۔

قولو كلمة حق ولوكانت فيه خسارة كبيرة.

2.6 تمیزیہ جملوں کے ترجمے

(۱) محمود مجھ سے عمر میں چھوٹا ہے؛ لیکن قد و قامت میں وہ مجھ سے بڑا ہے، اس لئے دوڑنے میں وہ مجھ سے تیز ہے؛ مگر تیراکی میں میں اس سے اچھا ہوں۔

محمود اصغر مني سنًا لكنه أكبر مني قامةً ولذا أسرع مني عدوًا/ أسبق مني جريًا لكني أحسن منه سباحةً/ أجود منه عومًا.

(۲) میرے درجہ میں بارہ طلبہ ہیں جن میں سے دو تحریر و تقریر کے لحاظ سے بہت اچھے ہیں۔

في صفي إثنا عشر طالبًا/ في فصلي إثنا عشر تلميذًا فيهم إثنان أحسن إنشاءً وخطابًا.

(۳) اس کا دل خوشی سے امنڈ آیا اور چہرہ پر مسرت کی ایک لہر دوڑ گئی جب کہ اس نے سنا کہ امتحان سالانہ میں اول آنے کی وجہ سے پہلا انعام اسی کو دیا گیا۔

فار قلبه سرورًا/ طار لبه فرحًا وتهلل وجهه بشرًا حين سمع أنه أعطني الجائزة الأولى لحصوله الدرجة الأولى في الامتحان السنوي.

(۴) اس وقت میری عمر ۲۲ سال سات ماہ کی ہے اور میرے بڑے بھائی کی ۲۵ سال ۶ ماہ کی.

سني الآن اثنتان وعشرون سنةً وسبعة أشهر، وسن أخي الكبير خمس وعشرون سنةً وستة أشهر.

(۵) میں نے ایک روپیہ نو آنے میں پندرہ کاپیاں اور چار روپے میں تیرہ قلم، گیارہ پنسلیں اور تین نب لئے، اب میرے پاس گیارہ روپے بارہ آنے بچتے ہیں، ابھی مجھے فونٹن پن کے لئے ایک دوات روشنائی اور تین درسی کتابیں خریدنی باقی ہیں۔

إشتريت بروبية وتسع آنات خمس عشرة كراسةً، وبأربع روبيات ثلاثة عشر قلمًا، واحد عشر مرسمًا، وثلاث ريشات قلم، وتبقى الآن عندي إحدى عشرة روبيةً واثنتا عشرة آنة، وبقى لي اشترآء محبرة للقلم المحبر وثلاثة كتبٍ درسيةٍ.

(٦) پندرہ روپے لے کر میں گھر سے نکلا، جن میں سے تین روپے کا ٦ سیر آٹا، اور تین روپے آٹھ آنے کا نصف سیر گھی اور ایک بوتل تیل خریدا، اس کے بعد پھلوں کی دوکان پر گیا، جہاں پانچ روپے گیارہ آنے میں بارہ کیلے، دس انار، سات سیب اور پندرہ سنترے خریدے۔

خرجت من البيت بخمس عشرة روبيةً، واشتريت بثلاث روبيات ست ثاراتٍ دقيقًا، وبثلاث ونصف روبية نصف ثارة من سمن وقنينة من زيت، ثم ذهبت إلى دكان الفواكه، واشتريت هناك بخمس روبياتٍ واحدى عشرة آنة اثني عشر موزًا، وعشر رمانات وسبعة تفافيح وخمسة عشر برتقالاً.

(٧) مالی نے ایک سو پچیس میں پانچ سو آم فروخت کیے اور ٢١ روپے میں ایک ہزار لیموں، سو آم میں نے بھی لئے اور پچیس روپے ادا کئے۔

باع البستاني خمس مائة أنبة بمائة وخمس وعشرين روبية، وألف ليمونة بإحدى وعشرين روبية، وأنا اشتريت مائة أنبة أيضًا، وأديت/ دفعت إليه خمسًا و عشرين روبيةً.

(٨) ہم نے کتنے ہی درخت اپنے باغ میں لگائے؛ مگر سب خشک ہو ہو کر رہ گئے، اس سال پھر ہم نے سو پیڑ آم کے پچیس امرود کے اور اکیس پودے لیموں کے لگائے ہیں۔

كم أشجار غرسناها في بستاننا لكن كلها ذبلت/ يبست فغرسنا في هذا العام مائة شجر انبة، وخمسًا وعشرين جوافةً، واحدى وعشرين شجيرة من ليمون.

(٩) میرا خاندان دس افراد پر مشتمل ہے، ہم لوگ سو روپے ماہانہ پر گزر بسر کر لیتے ہیں اور اللہ کا شکر ہے یہاں کتنے ہی گھر ایسے ہیں جس کے افراد میرے خاندان کے افراد سے زیادہ ہیں اور وہ مشکل سے پچاس روپے پاتے ہیں۔

تشتمل أسرتي/ تحتوي عائلتي على عشرة أفراد، نرتزق بمائة روبية شهرية والحمد لله، وكاين من بيت ههنا أفراده تكثر من أفراد أسرتي لكنهم يحصلون خمسين روبية بكدح.

(١٠) اہم غزوات میں دوسرا غزوہ احد کا ہے یہ ٣ھ میں پیش آیا بدر کے مقتولین کا بدلہ لینے کے لئے کفار قریش تین ہزار جنگجو لے کر آئے، احد پہاڑ کے پاس اترے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جب معلوم ہوا تو ایک ہزار

مسلمانوں کے ساتھ آپ باہر نکلے ان میں سے تین سو آدمی عبد اللہ ابن ابی منافق کے تھے، عبد اللہ ابن ابی انہیں لے کر راستہ سے واپس چلا آیا، اب تین ہزار کے مقابلہ میں صرف سات سو مسلمان رہ گئے، پہلے وہلہ میں مسلمان غالب آئے؛ مگر ایک غلطی کے ارتکاب کی وجہ سے آخر میں شکست ہوئی، اس جنگ میں ستر مسلمان شہید ہوئے۔

ثانية الغزوات المهمة هي غزوة أحد، وقعت في السنة الثالثة الهجرية، زحف كفار قريش بثلاثة آلاف محارب لأخذ ثارة قتلى بدر، ونزلوا بساحة أحد، فلما علم النبي صلى الله عليه وسلم (بمجيئهم) خرج بألف مسلم، فيهم ثلاث مائة رجل من أصحاب عبد الله ابن أبي المنافق، فارتد بهم راجعا عن الطريق فلم يبق إلا سبع مائة مسلم إزاء / ضد ثلاثة آلاف، فانتصر المسلمون أول وهلة؛ لكن انهزموا آخرا لارتكاب خطإ، فاستشهد سبعون مسلما في هذه المعركة.

(۱۱) خانہ کعبہ مسجد حرام کے صحن میں واقع ہے، ایک سیاہ رنگ کے غلاف کے اندر عظیم الشان کمرہ ہے، طول تقریبا ۷۵ فٹ، عرض ۶۰ فٹ اور بلندی ۸۰، ۸۱ فٹ، اس کے چاروں طرف چکر لگانے کے لیے ایک گول راستہ بنا ہوا ہے، اسی حلقہ کو مطاف کہتے ہیں، دنیا نے کتنے انقلابات دیکھے، کتنے عبادت خانے بنے اور بگڑے، کتنے مندر تعمیر ہوئے اور کھدے، کتنے گرجے آباد ہوئے اور اجڑے ہزار ہا طوفان آئے اور گزر گئے، مگر یہ سیاہ چوکور گھر جسے نہ کسی انجنیئر نے بنایا اور نہ کسی مہندس نے، آدم علیہ السلام سے لے کر ایں دم جوں کا توں کھڑا ہے۔

الكعبة تقع في فنآء المسجد الحرام، (وهي) غرفة فخمة في غلاف أسود، طولها حوالى خمسة وسبعين قدمًا وعرضها ستون قدمًا، وارتفاعها ثمانون أو أحد وثمانون قدمًا، وأنشئ طريق مدور للطواف في جوانبها الأربعة و تسمى هذه الحلقة مطافًا، كم من تقلبات شاهدها العالم، وكم من معابد بنئت فتدمرت، وكم من معابد هندوكية نشأت وتخربت، وكم من كنائس عمرت وخربت، جاءت آلاف طوفان ومضت؛ لكن هذا البيت الأسود المربع الذي لم يبنه مهندس قائم من عهد آدم إلى الآن كما كان.

2.7 ظرفیہ جملوں کے ترجمے

(۱) اللہ کے نیک بندے راتوں کو جاگتے ہیں اور دن میں اس کے فضل (رزق) کی تلاش میں ادھر ادھر نکل جاتے ہیں۔

يسهر عباد الله الصالحون/ الأبرار ليلاً وينتشرون نهارًا هنا وهناك ابتغاءً لفضله.

(۲) اہل ثروت موسم گرما میں "شملہ" یا "مسوری" کا سفر کرتے ہیں اور مئی وجون کے دو مہینے وہاں گزارتے ہیں۔

يسافر الأغنياء صيفًا إلى "شملة" أو إلى "مسوري" ويصطفون هناك شهري مايو ويونيو.

(۳) آج شام کو میں اپنے باغ میں ایک گھنٹہ ٹہلتا رہا، پھر سورج غروب ہونے سے پہلے گھر لوٹ آیا۔

تجولت/ تنزهت مسآء اليوم في حديقتي ساعةً، ثم عدت إلى البيت قبل غروب الشمس.

(۴) میں ہر روز صبح وشام ٹہلا کرتا ہوں، صبح کو صاف ہوا میں ٹہلنا صحت کے لیے مفید ہے۔

إني أتمشى كل يوم صباحًا و مسآءً/ غدوًا وعشيًا فإن التمشى صباحًا في الهواء الطلق/ الصافي نافع للصحة.

(۵) ہریل اور فاختے اونچے اونچے درختوں کے اوپر اپنے گھونسلے بناتے ہیں اور شاہین پہاڑوں پر اپنا بسیرا کرتا ہے۔

الحمامات الورقآء واليمامات تعشش/ تبني أوكارها على الأشجار العالية والصقر يبيت على الجبال.

(۶) چمگادڑ رات میں نکلتے ہیں اور دن میں چھپے رہتے ہیں اس لیے کہ دن کی روشنی میں انہیں دکھائی نہیں دیتا۔

الخفافيش تخرج ليلاً وتختفى نهارًا لإنها تعشى في ضوء النهار.

(۷) چونٹیاں موسم گرما میں اپنے رزق کا سامان مہیا کرتی ہیں تاکہ جاڑے اور برسات کے موسم میں راحت اٹھائیں۔

النمل تتزود بقوتها صيفًا لتستريح شتاءً ومطرًا.

(۸) میرے گھر کے سامنے ایک چھوٹا سا خوب صورت باغ ہے، میں ہر روز اس میں دو گھنٹے کام کرتا ہوں۔

أمام منزلي حديقة أنيقة/ رائعة أشتغل فيها كل يوم ساعتين.

(۹) میں اس بات پر قادر ہوں کہ مسلسل دو راتیں جاگ سکوں۔

أنا أقدر/ قادر على أن أسهر ليلتين متواليتين.

(۱۰) کسان اور مزدور دن بھر کام کرتے ہیں، مگر رات کو وہ آرام کے ساتھ میٹھی نیند سوتے ہیں۔

الفلاحون والعمال يشتغلون/ يعملون طول النهار لكنهم ينامون ليلاً نومًا عذبًا براحة/ طمأنينة.

(۱۱) ریلوے اور ڈاک کے محکموں میں رات دن کام ہوتا رہتا ہے؛ اگر ایسا نہ ہو تو ہمارے وہ کام جو ایک دن میں پورے ہوتے ہیں، کئی کئی دن میں پورے ہوں۔

في مصلحة/ مكتب السكة الحديدية والبريد يستمر العمل ليلاً ونهارًا إن لم يكن كذلك فاعمالنا التي تتأدى في يوم تكتمل في أيام.

(۱۲) میرے گاؤں کا محل وقوع بہت ہی اچھا ہے، مشرق میں ایک صاف وشفاف چشمہ بہتا ہے، اور مغرب میں خوب صورت جھیل واقع ہے، شمال میں ہرے بھرے کھیت ہیں اور جنوب میں گھنے باغات اور پارک ہیں۔

موقع قريتي طيب جدًا، فتجري عين صافية شرًقا منها، ويقع غدير جميل غربًا والحقول الخضرآء شمالاً، والحدائق الغناء والمنتزهات جنوبًا.

(۱۳) دوسرے دن ہم صبح کو دہلی پہونچے، دہلی میں ہمارا قیام ایک ہفتہ رہا وہاں ہم نے آثار قدیمہ اور تاریخی مقامات کی خوب سیر کی، ایک روز ہم قطب مینار بھی گئے، منارہ قطب الدین وہاں سے کافی دور تھا، ہم نے ایک پوری بس کرایہ پر لے لی، عصر سے پہلے ہم لوگ بس پر سوار ہوئے اور وہ ہم کو لے کر آہستہ آہستہ قطب مینار کی طرف چلی، ہم دائیں بائیں دیکھتے جاتے تھے اور ہر چیز کے متعلق اپنے استاد سے سوال کرتے جاتے تھے، چند منٹ کے بعد ہم مقبرہ ہمایوں پہونچ گئے، مقبرہ کے سامنے ہماری بس رکی اور ہم سب اتر گئے، تھوڑی دیر ہم اس میں گھومتے رہے، اندر باہر سے اسے دیکھا، اور پھر اپنی سیٹوں پر آکر بیٹھ گئے۔

بلغنا/ وصلنا صباح الغد إلى دلهي، وأقمنا فيها أسبوعًا، شاهدنا هناك الآثار والأمكنة التاريخية جيدًا، ذهبنا يومًا إلى "منارة قطب"، ومنارة قطب الدين كانت على مسافة طويلة من هنا، فاكترينا حافلةً كاملةً، وركبناها قبل العصر، فسارت بنا إلى قطب مينار سيرًا بطيئًا/ على مهلٍ، كنا ننظر يمينًا وشمالاً، ونسأل/ نستفسر أستاذنا عن كل شيئ، فوصلنا بعد دقائق إلى "مقبرة همايون"، وقفت قافلتنا أمام المقبرة فنزلنا جميعًا، ودرنا/ طفنا فيها هنيهةً، وزرنا داخلها وخارجها ثم رجعنا

وجلسنا على مقاعدنا.

(۱۴) عصر کے وقت ہم قطب مینار پہونچے، سب سے پہلے پانی کی تلاش ہوئی، وضو کیا، نماز پڑھی، پھر منارہ کی طرف گئے، پہلے ہم اس کے ارد گرد کئی مرتبہ گھومے، پھر اس کے اوپر چڑھے، اب جو نیچے نگاہ دوڑائی تو ہر چیز اپنے حجم سے چھوٹی معلوم ہونے لگی، منارہ سے متصل اس کے ارد گرد جو کھنڈرات اور عمارتیں تھیں وہ سب نظروں سے اوجھل ہو گئیں، تھوڑی دیر ہم اس کے اوپر ٹھہرے، اور پھر نیچے اتر آئے، یہ منارہ سخت قسم کے سرخ پتھر سے بنا ہوا ہے، اس کے چاروں طرف قرآن مجید کی آیات کندہ ہیں، اسے قطب الدین ایبک نے ایک مسجد کا منارہ بنایا تھا؛ مگر اس کی تکمیل اس کے بعد اس کے غلام شمس الدین التمش کے ہاتھوں ہوئی، کاش پوری مسجد کی تعمیر مکمل ہو گئی ہوتی، اس منارہ کو دیکھ کر ہمارے دل میں طرح طرح کی آرزوئیں پیدا ہوئیں، تھوڑی دیر ہم رکے، پھر ہم اپنی بس پر سوار ہوئے اور سورج غروب ہونے سے پہلے پہلے اپنی قیام گاہ پر واپس آ گئے۔

وصلنا عصرًا إلى "قطب مينار"، فبحثنا أولاً عن المأء، وتوضأنا وصلينا، ثم توجهنا إلى المنارة، فأولاً درنا حولها مرارًا، ثم صعدنا فوقها، وحين ارسلنا البصر أسفلها فإذا كل شئي يرى أصغر من جسمه، وغابت عن الأنظار كل ما كانت حول المنارة من الأطلال والمباني المجاورة لها، مكثنا فوقها برهةً/ قليلاً، ثم نزلنا اسفل هذه المنارة مبنية من الحجر الأحمر الصلب، ونقشت آيات القرآن المجيد جوانبها الأربعة، أنشأها/ عمرها قطب الدين أيبك منارة لمسجد، وكمل (تعميره) على يد عبده "شمس الدين التمش" فياليت لوتم بناء المسجد كاملا، خطرت ببالنا آمال متشعبة/ متنوعة، بعد زيارة هذه المنارة وقفنا قليلاً، ثم ركبنا حافلتنا، ورجعنا إلى مقرنا/ منزلنا قبل أفول الشمس.

2.8 حالیہ جملوں کے ترجمے

(۱) ایک کسان جب شام کو تھکا ماندہ گھر واپس آتا ہے اور پھر وہ اپنے بال بچوں سے اس حال میں ملتا ہے کہ وہ سب اس کی آمد کے منتظر ہوتے ہیں تو اپنی ساری تھکن بھول جاتا ہے۔

حين يرجع فلاح تعبانًا مساءً، ويزور أهله منتظرين لمجيئه نسي تعبه/ حين يروح مزارع مجهودا ويرى عياله منتظرين لقدومه نسي جهده تماما.

(۲) میرے پڑوسی کے گھر رات چور گھس آیا اور وہ سب سو رہے تھے؛ چنانچہ چور چوری کر کے نکل گیا اور کسی نے محسوس تک نہیں کیا، دو بجے رات کو جب ان کی آنکھ کھلی تو سارا سامان ادھر ادھر منتشر پایا، ڈرتے ہوئے کچھ آگے بڑھے تو دروازہ بھی کھلا دیکھا، اب انہیں یقین ہو گیا کہ چور اپنا کام کر چکا ہے پلٹے کہ سامان کا جائزہ لیں اور وہ بے حد گھبرائے ہوئے تھے، جائزہ لیا تو بہت سے قیمتی سامان اور زیورات غائب تھے، انہوں نے رات کا باقی حصہ خوف اور ہراس کے ساتھ جاگ کر گزارا۔

دخل في/ تسلل إلى بيت جاري سارق وهم نائمون، فخرج السارق بعد السرقة، ولم يشعر به أحد، ولما انتبهوا في الساعة الثانية وجدوا المتاع كله منتشرًا/ الأ ثاث كله متناثرًا إلى هنا وهناك، ولما تقدموا خائفين وجدوا الباب مفتوحًا فتيقنوا أن السارق قد ظفر بغرضه، فتقلبوا لتفقد الآثاث وهم فزعون/ وجلون فوجدوا كثيرًا من الأثاث الثمين والحلي مسروقًا بعد التفقد، فباتوا بقية الليلة ساهرين مذعورين.

(۳) گرمی کا زمانہ تھا، سخت گرمی پڑ رہی تھی، دو پہر کو ہم گاڑی سے اترے، موٹر ڈرائیور اور تانگہ والے ہڑتال کئے گھروں میں بیٹھے تھے، سوچا کہ دوپہر اسٹیشن پر ہی ویٹنگ روم میں گزار دیں، مگر جمعہ کا دن تھا اور اب ہم مسافر بھی نہیں رہے تھے، مزدور تلاش کیا مگر کوئی مزدور بھی نہیں ملا، آخر کار خود ہی اپنا سامان اور بستر لیے ہوئے پیدل قیام گاہ کی طرف چل پڑے، اسٹیشن سے ہماری قیام گاہ چار میل کے فاصلہ پر تھی، ہم سڑک پر چل رہے تھے اور سامان سے بوجھل ہوئے جا رہے تھے، ایک طرف زمین تپ رہی تھی، دوسری طرف لوگ اپنی دوکانوں اور برآمدوں میں بیٹھے ہم پر جملے چست کر رہے تھے، وہ ہمیں اس حال میں دیکھتے اور استہزا کے انداز میں مسکرا دیتے، ہم ان کی استہزا کی پرواہ کئے بغیر دھوپ اور گرمی میں اسی طرح چلتے رہے، یہاں تک کہ سامان اور بستر لیے ہوئے پسینہ میں شرابور ایک بجے قیام گاہ پر پہونچ گئے؛ لیکن یہاں ہم نے دروازہ کو مقفل پایا، میرے کمرے کے ساتھی مسجد جا چکے تھے، بھاگتے ہوئے ہم نے مسجد کا رخ کیا، مسجد اس حال میں پہونچے کہ امام منبر پر خطبہ دے رہا تھا، اللہ کا شکر ادا کیا کہ محنت اکارت نہ گئی۔

كانت أيام الصيف وكانت الحرارة شديدة، فنزلنا من القطار في الظهيرة، وسائقوا السيارات والعربات جالسون في بيوتهم مضربون عن العمل، ففكرنا في أن نقضي/ نمضي وقت الظهيرة على المحطة في المنظرة، لكن كان اليوم يوم الجمعة وماكنا مسافرين أيضًا، فبحثنا عن عامل لكن ماوجدنا عاملاً، فآخر الأمر انطلقنا إلى مقرنا ماشين حاملي العفش والأفريشة بأنفسنا، ومقرنا كان على بعد أربعة أميال

من المحطة كنا نسير على الطريق/ نمشي على الشارع مثقلين بالعفش، فجانبًا كانت الأرض رمضآء، وجانبا آخر كان الناس يغمزون/ يطعنون علينا جالسين في دكاكينهم وأروقتهم فينظرون إلينا في هذه الحال، ويبتسمون/ يتبسمون استهزاء، فمازلنا ماشين في الشمس والحرارة غير مبالين/ مكترثين باستهزائهم حتى وصلنا المقر في الساعة الواحدة حاملي العفش والأفرشة متصببين عرقًا لكن وجدنا الباب مقفلا وكان رفقاء غرفتي قد ذهبوا إلى المسجد فاتجهنا/ فتوجهنا إلى المسجد مهرولين فوصلنا إليه والإمام يخطب على المنبر فحمدنا الله تعالي على أن تعبنا لم يذهب سدى.

(۴) کل عید تھی، شام کو ٹہلتا ہوا میں بازار کی طرف نکلا، چھوٹے بچوں کو دیکھا، زرق برق لباس پہنے ادھر سے ادھر دوڑ رہے ہیں اور خوشی سے پھولے نہیں سماتے، ایک بچہ کو دیکھا، سب سے الگ تھلگ ایک دیوار سے لگا کھڑا ہے، اس پر حزن و ملال اور کبیدگی کے آثار نمایاں تھے، میں اس کی طرف یہ کہتے ہوئے بڑھا "بھئی تم اس طرح اکیلے کیوں کھڑے ہو"؟ پھر میں اسے اپنے ساتھ بازار لے گیا، بازار میں وہ میرے ساتھ ننگے پاؤں، ننگے سر چل رہا تھا، مجھے یہ بات کچھ اچھی نہ لگی، میں اسے اپنے ہمراہ گھر لے آیا، ہمارے چھوٹے بھائیوں کے ساتھ کچھ دیر وہ ہنسی خوشی کھیلتا رہا، پھر اٹھا، سلام کیا، اور ہم سب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے چلا گیا۔

كان أمس عيد، خرجت مساءًا إلى السوق متفرجًا، فرأيت الأطفال الصغار يهرولون/ يجرون من هنا إلى هناك لابسين ملابس قشيبة/ فاخرة، ويطربون/ كادوا يطيرون فرحًا، رأيت طفلاً منعزلاً ملتصقًا بجدار/ منزويًا إلى جدار تلوح عليه آثار الغم والكآبة، فتقدمت/ أقبلت إليه قائلا أخي! لماذا تقوم كذلك وحيدا؟ ثم ذهبت به إلى السوق، وكان يمشي معي في السوق حافيًا حاسرًا فاستنكرت ذلك فأحضرته معي إلى بيتي فلعب مع إخوتي الصغار برهةً فرحًا مسرورًا، ثم قام وسلم فذهب شاكرا لنا جميعا.

(۵) ہم دونوں بھائی ہر روز سائیکل پر سوار ہو کر مدرسہ جایا کرتے تھے، ایک روز بارش کی وجہ سے پیدل ہی مدرسہ گئے، شام کو جب مدرسہ ختم ہوا، اپنی اپنی کتابیں لئے گھر لوٹے، راستہ میں ہم دونوں مختلف موضوع پر باتیں کرتے ہوئے چل رہے تھے، گاؤں کے قریب پہونچے ہی تھے کہ ایک بچھو نے مجھے ڈنگ مار دیا، میں پاؤں پکڑ کر وہیں بیٹھ گیا، میرا بھائی مجھ سے دو سال چھوٹا تھا، وہ اٹھا نہیں سکتا تھا، بھاگا ہوا

گھر آیا، اتنے میں کسی طرف سے میرے ماموں آگئے، وہ مجھے اپنے کندھے پر اٹھاکر گھر لے آئے، دوا پلائی، میں نے لیٹے لیٹے دوا پی، میرے بدن میں ایک کپکپی سی دوڑ رہی تھی، عشا کے وقت تک کچھ افاقہ ہوا، مگر پوری رات بستر پر کروٹ بدلتے اور جاگتے ہوئے بسر کی، کسی پہلو چین نہیں تھا، اللہ تم کو اس موذی جانور سے بچائے۔

كنت أنا و أخي نذهب كل يوم إلى المدرسة راكبين على الدراجة، وذات يوم ذهبنا إلى المدرسة ماشين/ راجلين لإجل المطر، ولما انتهت المدرسة مساءً رجعنا إلى البيت حاملين كتبنا، وكنا نسير في الطريق متجاذبين اطراف الحديث حول مواضع مختلفة، وماكدنا نبلغ القرية حتى لدغتني عقرب، فجلست هناك آخذا برجلي وأخي، ماكنا يستطيع أن يحملني لأنه أصغر مني بسنتين فجاء إلى البيت مسرعًا، وخلال هذا قدم خالي من ناحية فجاء بي إلى البيت حاملا على عاتقه/ كاهله، وسقاني دواء فشربت الدواء مستلقيًا متمددًا، وكانت تتمشى في بدني قشعريرة/ رعدة فافقت قليلا عشاءً، ولكن بت ليلتي متقلبًا وساهرًا على الفراش، لا يقرلي قرارًا، أعاذكم الله تعالى من هذا الحيوان المؤلم الموذي.

2.9 نمونۂ سوالات

سوال نمبرا: ذیل کے مختلف النوع جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے۔

کیا خالد شہر میں رہتا ہے یا دارالاقامہ میں؟
لوگوں کے ساتھ نرمی کا برتاؤ کرو اور ہرگز سختی نہ کرو۔
اگر بروں کے ساتھ رہوگے تو تمہارے اخلاق بگڑ جائیں گے۔
اس کا دل خوشی سے امنڈ آیا اور چہرہ پر مسرت کی ایک لہر دوڑ گئی جب کہ اس نے سنا کہ امتحان سالانہ میں اول آنے کی وجہ سے پہلا انعام اسی کو دیا گیا۔
اہل ثروت موسم گرما میں "شملہ" یا "مسوری" کا سفر کرتے ہیں اور مئی وجون کے دو مہینے وہاں گزارتے ہیں۔

سوال نمبر ۲: ذیل کے تاکیدی جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے۔

تم لوگ پڑھنے میں واقعی محنت کرتے ہو۔
فحش کتابیں نوخیز طلبہ کے اخلاق کو یقینا متاثر کرتی ہیں۔
یہ دونوں لڑکے امتحان میں ضرور فیل ہوں گے۔

کسی آدمی کی ہر گز مدح سرائی نہ کرو جب تک اس کا تجربہ نہ کر لو۔

کسی کی کوئی چیز ہر گز نہ لو یہاں تک کہ وہ تم کو اس کی اجازت دے۔

سوال نمبر ۳: اردو میں پانچ ظرفیہ جملے لکھ کر ان کی عربی بنائیے۔